السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ لوگ رجب اور شعبان میں مسلسل روزے رکھتے ہیں اور پھر رمضان کے بھی روزے رکھتے ہیں ۔ اس مدت میں روزہ ترک نہیں کرتے ۔ کیا اس بارے میں کوئی حدیث وارد ہے اگر ہے تو اس حدیث کے الفا کیا ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث میں یہ نہیں آیا کہ نبی ﷺ نے رجب کا پورا مہینہ یا شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھے ہوں ۔ نہ کسی صحابی سے ایسا عمل ثابت ہے بلکہ نبی ﷺ سے رمضان کے سوا کسی بھی مہینے کے تمام ایام کے روزے رکھنا ثابت نہیں ۔ صحیح حدیث میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ:

((کَانَ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصُومُ حَتَّی نَقُولَ لَا یُفطِرُ وَیُفطِرُ حَتَّی نَقُولَ لَا یَصُومُ وکَانَ یَصُومُ شَعْبَانَ أَوْعَامَّةَ شَعْبَانَ))

''رسول اللہ ﷺ (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتی ہ ہم کہتے : آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور (مسلسل) افطار کرتے (بغیر روزے کے رہتے) حتی کہ ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ کو رمضان ء کے سوا کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا ۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے روایت کی ہے ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا :

((مَا صَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَھرا کَامِلاً قَطُّ غَیْرَ رَمَضَانَ وَیَصُومُ حَتَّی یَقُولَ القَائِلُ لَاوَاللّٰہِ لَا یُفطِرُ وَیُفطِرُ حَتَّی یَقُولَ القَائِلُ لَاوَاللّٰہِ لَا یَصُومُ))

''نبی ﷺ نے رمضان کے سوا کبھی کے سوا کبھی پورا مہینہ روزے نہیں کرھے اور آپ ﷺ (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ یہ کہنے لگتا ''اللہ کی قسم! آپ تو (اس مہینہ میں) روزہ رکھیں گے ہی نہیں ۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم رحمہم اللہ نے روایت کی ہے لہٰذا پورا ماہ رجب نفلی روزے رکھنا، یا پورا ماہ شعبان نفیل روزے رکھنا روزہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے سنت اور اسودہ کے خلاف ہے ۔ اس لیے یہ بدعت ہے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے :

((مَنْ أَحَدَثَ فِیْ أَمْرِنَا ہٰذَا مَالَیْسَ مِنْہ فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔''

اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ